کوئلے سے لدے ٹرک نے سات خواتین کو ٹکر ماردی؛ پانچ کی موت؛ دوشدید زخمی

سولاپور (ایجنسی)

ضلع کے سنگولا تعلقہ میں ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ سنگولا تعلقہ کے چکم ہوڈ میں بندگرواڑی میں ایک آئیشر نے سات خواتین کو ٹکر ماردی، جن میں سے پانچ کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ دوخواتین شدید زخمی ہوگئیں۔ یہ حادثہ کل شام تقریباً 4.30 بجے پیش آیا۔

کٹفل کی کچھ خواتین کھیت مزدوری کے لیے چکم ہوڈ کے بندگرواڑی گئی تھیں۔ وہ سڑک پر کھڑی کام سے گھر جانے والی گاڑی کا انتظار کررہی تھی۔ اسی وقت کوئلہ لے جانے والا ایک آئشر ٹرک سامنے آیا۔ یہ خوفناک حادثہ اس وقت پیش آیا جب ٹرک ڈرائیور گاڑی پر سے کنٹرول کھو بیٹھا اور آئیشر ٹرک سیدھا خواتین پر چڑھ گیا جس میں پانچ خواتین کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ دو خواتین شدید زخمی ہوگئیں۔ حادثے کا شکار تمام خواتین کٹفال کی رہائشی ہیں۔ حادثے کے بعد پولیس اور ایمبولینس موقع پر پہنچ گئی۔ حادثے کا شکار ہونے والے آئشر میں دو افراد سوار تھے جن میں سے ایک فرار ہوگیا۔ پولیس ایک کو پکڑنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے۔ حادثے کے بعد اس جگہ پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوگئی۔ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اور پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے۔ ایک ہی گاؤں کی پانچ خواتین کی المناک موت سے پورے گاؤں میں کہرام مچ گیا۔

مراٹھا ریزرویشن نہیں تو اسمبلی الیکشن کیلئے تیار

منوج جارانگے پاٹل کا اعلان؛ 127 سیٹوں پر پہلا سروے مکمل ہونے کا دعویٰ؛ مراٹھا، مسلمان، دلت اور لنگایت کا اتحاد بنانے کا عندیہ

اورنگ آباد (ایجنسی)

منوج جارانگے پاٹل نے ریاستی حکومت کو 13 جولائی تک کا الٹی میٹم دیا ہے کہ وہ او بی سی زمرہ سے مراٹھا ریزرویشن کے آرڈیننس کو واپس لے لے۔ جارانگے نے کہا کہ اگر حکومت نے مقررہ وقت میں مطالبات تسلیم نہیں کیے تو ہم اسمبلی الیکشن لڑنے کی تیاری کر رہے ہیں، اس کے تحت 127 سیٹوں پر پہلا سروے مکمل ہو چکا ہے۔ ساتھ ہی، منوج جارانگے پاٹل واضح طور پر کہا کہ وہ خود الیکشن نہیں لڑیں گے۔

منوج جارانگے نے 8 جون سے اس وقت بھوک ہڑتال شروع کی تھی جب حکومت نے مراٹھا ریزرویشن کو لے کر کئے گئے وعدے پورے نہیں کئے تھے۔ 13 جون کو حکومتی وفد نے یقین دہانی کے ساتھ ایک ماہ کا وقت مانگا۔ اس کے مطابق، جارانگے نے اپنی بھوک ہڑتال ایک ماہ کے لیے ملتوی کردی اور اس کے بعد انہیں علاج کے لیے شہر کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ جارنگے نے بدھ (19 جون) کو ایک انٹرویو میں یہ انکشاف کر کے سیاستدانوں کو حیران کر دیا کہ انہوں نے اسمبلی انتخابات کی تیاری شروع کر دی ہے۔ اگر حکومت او بی سی زمرہ سے

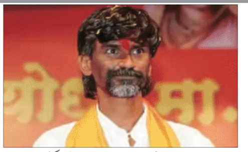

مراٹھوں کو ریزرویشن نہیں دیتی ہے تو ہم اسمبلی الیکشن لڑنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اس کے لیے 127 سیٹوں کا ہمارا پہلا سروے مکمل ہو چکا ہے۔ ابھی تک یہ طے نہیں ہوا کہ وہ اپنی پارٹی سے امیدوار کھڑا کریں گے یا آزاد امیدوار ہوں گے۔ لیکن اگر وقت ملتا ہے تو جارانگے نے کہا کہ مراٹھا، مسلمان، دلت اور لنگایت مل کر الیکشن لڑیں گے۔ ساتھ ہی، جارنگے نے واضح طور پر کہا کہ وہ خود انتخابی میدان میں نہیں ہوں گے۔ نہ میں اور نہ ہی مراٹھا برادری کو سیاست میں آنے کی کوئی خواہش ہے۔ جارانگے نے کہا لیکن حکومت ہم پر سیاست کررہی ہے، ہمیں یہ پسند نہیں۔ اس کے علاوہ، ہم کچھ سیٹوں کی جانچ کررہے ہیں اور اگر حکومت ہمیں ریزرویشن نہیں دیتی تو ریزرویشن پر آواز اٹھانے والے عوامی نمائندے ہمارے پاس سے گزر جائیں تو کیا حرج ہے؟ ایسا سوال بھی انہوں نے اٹھایا۔ جارانگے نے کہا کہ کون سا امیدوار دیا جائے، کس علاقے میں مساوات قائم کی جائے، کس اسمبلی حلقہ میں کس برادری کی تعداد کتنی ہے اور ساتھ ہی ہماری حکمت عملی یہ ہے کہ دیگر ذاتوں اور مذاہب کو بھی ساتھ لے کر چلیں۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر وقت ملتا ہے تو مراٹھا، مسلمان، دلت، بنجار اور لنگایت اتحاد بنائیں گے اور الیکشن لڑیں گے۔ ریاستی حکومت ہر سطح پر کام کر رہی ہے۔ صنعت کے وزیر ادے سمنت نے منوج جارانگے پاٹل کو یقین دلایا ہے کہ ان کے اہل خانہ کا معاملہ بھی مقررہ وقت کے اندر حل کیا جائے گا اور انہیں دوبارہ بھوک ہڑتال نہیں کرنی پڑے گی۔

بارش کے سبب پارکنگ کی دیوار منہدم؛ ایک مزدور کی موت؛ تین دیگر شدید زخمی

پونے (ایجنسی)

ایک شخص کی اس وقت موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ تین دیگر شدید زخمی ہو گئے جب دینگراج واڑی، کورے گاؤں بھیما، شرور رالوکیا میں آئی ٹی ڈبلیو کمپنی کے قریب پارکنگ کی دیوار گرگئی۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ فور وہیلر اور دو پہیہ گاڑیوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ مہلوک کی شناخت راجیو کمار کے طور پر کی گئی ہے اور منجیت کمار شدید زخمی اور بے ہوش ہے۔ زخمیوں کے نام بندو ودھاتے، وجے گائیکواڑ، ستیش کانگوڈے ہیں۔ اس بارے میں مزید معلومات یہ ہے کہ آج صبح تقریباً 8.46 بجے شرور تعلقہ ڈنگراج واڑی میں واقع آئی ٹی ڈبلیو کمپنی کے قریب کمپنی کی دیوار گرگئی۔ کمپنی کی دیوار گرنے سے کام پر آنے والے مزدور دیوار کے نیچے دب گئے ہیں۔ ایک مزدور موقع پر ہی جاں بحق جبکہ دوسرا شدید زخمی ہوگیا۔ تین دیگر زخمی بھی ہوئے۔ ان میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ اس حادثے میں 9 دو پہیہ گاڑیاں، دو سائیکلیں اور دو چار پہیہ گاڑیوں کو بری طرح نقصان پہنچا۔ پولیس کی جانب سے واقعے کی تفتیش کی جارہی ہے۔ اس واقعہ کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی منظر عام پر آگئی ہے جس میں دیکھا جاسکتا ہے کہ دیوار گرگئی ہے۔ اس واقعے میں جاں بحق اور زخمی ہونے والے مزدور غیر ریاستی ہیں۔

رائے گڑھ ضلع کے تمام پانچ ہاسٹل کرائے کے مکانوں میں جاری؛ حکومت کا ماہانہ لاکھوں خرچ

رائے گڑھ (ایجنسی)

سرکاری ہاسٹل اسکیم کو پسماندہ طبقات کے لڑکوں اور لڑکیوں کی تعلیم کی سہولت فراہم کرنی چاہیے تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرسکیں، اس کے علاوہ رائے گڑھ ضلع میں گورنمنٹ ہاسٹل اسکیم کو لاگو کیا گیا ہے تاکہ معاشی طور پر کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے لڑکے اور لڑکیاں اسکول اور کالج کی تعلیم حاصل کرسکیں، تاہم ضلع کے پانچوں ہاسٹل کرائے کے مکانات ہیں اور حکومت لاکھوں روپے کرائے پر خرچ کررہی ہے۔ سرکاری وستی ودیالیہ یوجنا اس مقصد کے ساتھ نافذ کی گئی ہے کہ درج فہرست ذات اور نو بدھ طبقے کے لڑکے اور لڑکیاں تعلیم سے محروم نہ رہیں۔ رائے گڑھ ضلع میں مہاد، علی باغ، پنویل، سدھاگڑھ اور پالی جیسی جگہوں پر پانچ ہاسٹل ہیں اور تین سو اسی طلباء اس سے مستفید ہورہے ہیں۔ حکومت ہر طالب علم پر 1400 روپے مزید خرچ کررہی ہے۔ حکومت کی ٹارگٹ پالیسی کے مطابق سرکاری ہاسٹلز میں داخلے کا عمل عموماً مئی جون سے شروع کیا جاتا ہے۔ سماجی انصاف کے محکمے کے ذریعے پسماندہ اور غریب خاندانوں کے طلباء کو تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے مختلف فلاحی اسکیمیں لاگو کی جاتی ہیں۔ یہ اسکیمیں دیہی علاقوں کے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کررہی ہیں۔ اس کے علاوہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل، ومکت جاتی، خانہ بدوش قبائل، خصوصی پسماندہ طبقات اور دیگر پسماندہ طبقات کے طلباء کی تعلیم کے لیے حوصلہ افزائی کی گئی ہے اور مالی مشکلات میں کمی کے باعث انہیں بہتر تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ ہاسٹل میں داخل ہونے والے طلباء کو مفت رہائش، کھانا، بستر اور لائبریری کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ طلباء کو ہر سال دو یونیفارم، سیریل کتابیں، نوٹ بکس، اسٹیشنری فراہم کی جاتی ہے۔ میڈیکل اور انجینئرنگ کے طلباء کے لیے مختلف مواد فراہم کیا جاتا ہے۔ طلباء کو روزانہ کے اخراجات کے لیے ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔ ڈائیلاگ سرگرمی کا مقصد سرکاری ہاسٹلز میں طلباء کو درپیش مسائل کو سمجھنا ہے کہ آیا انہیں حکومتی قواعد کے مطابق سہولیات مل رہی ہیں یا نہیں۔ نیز، مواصلاتی سرگرمیاں ان کی تعلیمی ترقی کے تناظر میں نئے تصورات کے نفاذ کے مطابق عمل میں لائی جارہی ہیں۔ اس کے تحت محکمہ سماجی بہبود کے اسسٹنٹ کمشنر، سوشل ویلفیئر آفیسر مختلف مقامات پر سرکاری ہاسٹلز کا دورہ کرتے ہیں اور طلباء سے بات چیت کرتے ہیں۔

ریاستی حکومت ہاتھ میں آئی تو آپ کے سارے درد دور

این سی پی سربراہ شرد پوار کا کسانوں سے وعدہ؛ 'میں آپ کے ساتھ کھڑا ہوں'

بارامتی (ایجنسی)

آج مرکزی اور ریاستی حکومتیں ہمارے ہاتھ میں نہیں ہیں۔ نیشنلسٹ پارٹی کے سینئر صدر شرد پوار نے کہا کہ اگر کل کے اسمبلی انتخابات اسی طرح کرائے جاتے ہیں جس طرح آپ نے کل کے انتخابات کرائے تھے تو میں دیکھ سکتا ہوں کہ ریاستی حکومت کس طرح اقتدار میں نہیں آسکے گی۔ پوار نے یہ بھی کہا کہ اگر ریاستی حکومت اقتدار میں آتی ہے تو آپ کے درد کو دور کرنے میں دیر نہیں لگے گی۔ شرد پوار بارامتی کے تین روزہ دورے پر ہیں۔ وہ یہاں کے دیہی علاقوں میں جا کر خشک سالی سے متاثرہ شہریوں کی تکالیف کو سمجھ رہے ہیں۔ انہوں نے بارامتی، داؤنڈ، انڈاپور، پورندر کے شہریوں کے لیے خشک سالی کے معاملے پر وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو خط بھی لکھا ہے۔ بدھ کو انہوں نے بارامتی کے نیرواگج میں ایک چھوٹی عوامی میٹنگ کی۔ اس موقع پر انہوں نے بارامتی کے دیہی علاقوں میں لوگوں کے مسائل کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کرائی۔ نیرواگج کے کسانوں نے شرد پوار کے سامنے اپنی مشکلات کی کہانی پڑھی۔ شہریوں نے کئی مسائل شرد پوار کے سامنے رکھے جیسے خشک سالی کی صورتحال، پانی کی قلت اور زراعت کو درپیش چیلنجز۔ پوار

نے اپنے بعد کے خطاب میں کہا کہ آج مرکزی اور ریاستی کہ حکومتیں ہمارے ہاتھ میں نہیں ہیں، لیکن اگر ہم کل کے اسمبلی انتخابات میں وہی کام کریں جیسا کہ ہم نے کل کے (لوک سبھا) انتخابات میں کیا تھا، تو میں دیکھتا ہوں کہ ریاست کا کیا حال ہے۔ حکومت کام کرتی ہے۔ یہ ہمارے ہاتھ میں نہیں آئے گا۔ ایک بار جب ریاستی حکومت ہمارے ہاتھ میں آجائے گی، تو آپ کا درد ٹھیک ہونے میں زیادہ دیر نہیں لگے گی۔ مزید بات کرتے ہوئے پوار نے کہا، لیڈروں نے کچھ نہیں کیا، لیکن میں آپ کے ساتھ کھڑا ہوں گا اور ہم اسے ایک سوچ کے ساتھ ٹھیک کریں گے، شرد پوار نے نام لیے بغیر اجیت پوار کو نشانہ بنایا۔ کسانوں کے سوالات سننے کے بعد پوار نے یکم جولائی تک چارہ کیمپ لگانے کے کسانوں کے مطالبے کو منظوری دے دی۔ میں نے کسانوں کے مسائل کو لے کر وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کو خط لکھا ہے۔ یہ سوالات ان کے افسروں کے کانوں پر بھی پڑے ہیں۔ اگر وہ فیصلہ کریں تو یہ خوشی کی بات ہے۔ لیکن اگر کوئی فیصلہ نہیں کیا جاتا ہے، تو ہم لوگوں کی مدد سے جمہوریت میں صحیح کہنے کا طریقہ جانتے ہیں۔

نومنتخب ایم پی کے روبرو کوئلہ کان اہلکاروں کی پٹائی

رکن پارلیمنٹ کے بھائی مارپیٹ میں پیش پیش؛ کان منیجر کا گفتگو سے گریز

چندرپور (ایجنسی)

چندرپور کی نومنتخب لوک سبھا رکن پارلیمنٹ پرتیبھا دھنورکر کے سامنے ان کے کارکنوں نے ایک پرائیویٹ کوئلہ کان کے اہلکاروں کے ساتھ بدسلوکی اور مارپیٹ کی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ایم پی دھنورکر کے بھائی

بھائی پروین کاکڑے اور کئی کارکنان اور پروجیکٹ متاثرین بھی تھے۔ افسران کے ساتھ بحث کے دوران پروین کاکڑے نے افسر کے ساتھ بدسلوکی کی اور اسی دوران ایک شخص نے افسر کے کان میں یہ بات ڈال دی۔ اس کے بعد افراتفری مچ گئی۔ تمام افسران

پروین کاکڑے بدسلوکی کے معاملے میں سب سے آگے تھے۔ منتخب ہونے کے بعد رکن پارلیمنٹ کے بھائی نے یہ کارنامہ انجام دے دیا جس کا سیاسی حلقوں میں کافی چرچا ہورہا ہے۔ ایم پی دھنورکر کے بھائی کے پرتاپ ویڈیوٹیپ کے سوشل میڈیا پر وائرل ہونے سے ایم پی دھنورکر کی امیج کو نقصان پہنچا ہے۔

کرناٹک ایمٹا کوئلہ کان چندرپور ضلع کے بھدراوتی تعلقہ میں واقع ہے۔ یہ کان کرناٹک حکومت کی ہے۔ اس کان سے کوئلے کی نقل وحمل کی وجہ سے فصلوں کو کافی نقصان ہونے لگا ہے۔ اس کے ساتھ پروجیکٹ متاثرین کے سوالات بھی ہیں۔ ایم پی پرتیبھا دھنورکر انتظامیہ کے ساتھ ان مسائل پر بات کرنے آئی تھیں۔ ان کے ساتھ

کو گالیاں دینے لگے۔ وہاں موجود پولیس نے صورتحال پر قابو پانے کی کوشش کی لیکن وہ زیادہ کامیاب نہیں ہوئے۔

پولیس اہلکاروں کو میٹنگ روم سے باہر نکالنے میں کامیاب ہوگئی۔ عہدیداروں سے بات کرنے اور مطالبات کرنے کا طریقہ ہے، آداب بھی ہے لیکن اس بار اس پر عمل نہیں کیا گیا۔ ایم پی کے بھائی نے انہیں گالیاں دینا شروع کردیں اور گونج یہ ہے کہ نتائج آتے ہی احتجاج بڑھ گیا ہے۔ دوسری جانب کرناٹک ایمٹا مائننگ مینجمنٹ کے نائب صدر جیوکتے نے اس بارے میں بات کرنے سے انکار کردیا۔ چرچا ہے کہ انہوں نے یہ کہہ کر ایڈوانس تنازعہ سے گریز کیا کہ جیسا آپ کہہ رہے ہیں کچھ نہیں ہوا۔

ٹینکروں کی دھلائی کے سبب کھاڑی کا پانی آلودہ

نوی ممبئی (ایجنسی)

اُرن میں کریک سائیڈ سے متصل کیمیکل ٹینکروں کی صفائی ایک بڑا ماحولیاتی خطرہ بن رہی ہے۔ ماہر ماحولیات نے کھاڑی کے ساتھ اس سرگرمی سے ہونے والے ماحولیاتی نقصان کے بارے میں اپنی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ کارکنوں نے کھاڑی میں مردہ مچھلیوں کے تیرنے کے متعدد واقعات دیکھے ہیں۔ خطرے کے بارے میں سوچے بغیر، علاقے میں کیمیکل ٹینکرز کو دھویا جارہا ہے اور یہ پانی سیدھا کھاڑی میں جارہا ہے جس کے نتیجے میں بڑی تعداد میں مچھلیاں مستقل طور پر مر رہی ہیں۔ نٹ کنیکٹ کے ڈائرکٹر بی این کمار نے کہا کہ کھاڑی کے نباتات اور حیوانات متاثر ہورہے ہیں۔ مقامی حکام کے ذریعہ اس مسئلے کا نوٹس نہ لینے سے ماہر ماحولیات کو حکومتی حکام کے ساتھ مسئلہ اٹھانے پر مجبور کیا ہے۔

زبردست بارش کے سبب کانسٹیبل بھرتی ٹسٹ ملتوی

واٹر پروفنگ کے باوجود اسٹیڈیم کے رننگ ٹریک اور دیگر حصے زیرآب آگئے

بھائندر (ایجنسی)

میرا بھائندر وسئی ویرار (ایم بی وی وی) پولیس فورس کے لئے بدھ (19 جون) کو کانسٹیبل بھرتی کے عمل میں جسمانی کارکردگی کے امتحان میں شامل ہونے والے امیدواروں کی پہلی کھیپ کو ایک ہفتہ انتظار کرنا پڑے گا۔ جڑواں شہر میں صبح کے اوقات سے ہونے والی موسلا دھار بارش کی وجہ سے حکام کو 26 جون کے لیے ٹیسٹ کو دوبارہ شیڈول کرنا پڑا۔ یہ ٹیسٹ 19 سے 25 جون کے درمیان بھائندر (مغرب) کے نیتاجی سبھاش چندر بوس اسٹیڈیم میں ہونا تھا۔ واٹر پروفنگ کے باوجود موسلا دھار بارش کی وجہ سے اسٹیڈیم کے رننگ ٹریک اور دیگر حصے زیر آب آگئے۔ ہم نے پٹریوں کو واٹر پروف کیا تھا، تاہم باہر سے آنے والے بارش کے پانی نے نقصان پہنچایا۔ بارش کا پانی اسٹیڈیم کے احاطے میں داخل نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے JCB کو اب کام میں لگا دیا گیا ہے۔ ایڈیشنل پولس کمشنر شری کانت پاٹھک نے کہا جنھوں نے نقصان پر قابو پانے کے جاری اقدامات کی ذاتی طور پر نگرانی کی تاکہ آنے والے دنوں میں ٹیسٹوں کو ہموار اور بلاتعطل طریقے سے کروایا جاسکے۔ تاہم، دستاویزات کی تصدیق اور شرکت کرنے والے امیدواروں کے جسمانی معیاری ٹیسٹ (اونچائی، سینے اور وزن کی پیمائش) سمیت طریقہ کار مکمل کرلیا گیا۔

پہلی کھیپ میں تقریباً 650 امیدوار شامل تھے جن میں سے تقریباً 460 نے بدھ کو اپنی شرکت کا اندراج کیا۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایم بی وی وی پولیس فورس میں 231 کانسٹیبلوں کی بھرتی کی مہم کے لیے کل 8423 امیدواروں بشمول 1523 خواتین نے درخواست دی ہے، جس میں ہر پوسٹ کے لیے اوسطاً 36 درخواست دہندگان حصہ لے رہے ہیں۔ جبکہ مرد امیدواروں کو تھرو بال گیم (10 نمبر) میں حصہ لینا ہوگا، 1600 میٹر (30 نشانات) اور 100 ایم ٹی (10 نمبر)، ان کی خواتین ہم منصبوں کو شاٹ پٹ گیم (10 نمبرز)، 800 ایم ٹی میں اپنی کارکردگی ثابت کرنی ہوگی۔ دوڑ (30 نشانات) اور 100 ایم ٹی ریس (10 نمبر)۔ حکام نے بتایا کہ جسمانی ٹیسٹ کے بعد تحریری اور طبی امتحانات ہوں گے، جن کی تاریخوں کا اعلان ہونا باقی ہے۔ ایڈیشنل پولیس کمشنر شری کانت پاٹھک نے کہا کہ ہم نے ٹریک کو واٹر پروف کیا تھا، تاہم باہر سے آنے والے بارش کے پانی نے نقصان پہنچایا۔ بارش کا پانی اسٹیڈیم کے احاطے میں داخل نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے JCB کو اب کام میں لگا دیا گیا ہے۔

غیرقانونی ہورڈنگ لگانے پر اشتہاری کمپنی کے مالک کے خلاف کیس درج

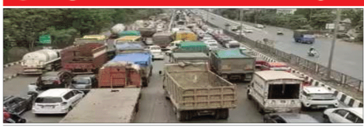

نئی ممبئی (ایجنسی)

واشی پولیس نے ایک اشتہاری کمپنی کے مالک کے خلاف سائن پنویل ہائی وے کے کنارے ایک بڑے سائز کے غیر قانونی ہورڈنگ کے لیے کیس درج کیا ہے۔ یہ کیس واشی وارڈ آفس کے ایک ریکوری افسر نے درج کیا تھا جس نے معائنہ کے دوران واشی گاؤں میں ایک بہت بڑا ہورڈنگ پایا۔ وہ تین ہورڈنگز تھے جنہیں انہوں نے ایک میں بنایا۔ یہ غیر قانونی طور پر کیا گیا تھا اور اس لیے ہم نے واشی پولیس میں شکایت درج کرائی، افسر نے کہا۔

واضح ہو کہ گزشتہ ماہ 13 مئی کو گھاٹ کوپر میں ایک بڑے ہورڈنگ کے گرنے سے 17 لوگوں کی المناک موت کے بعد، حکومت غیر قانونی طور پر اور بغیر اجازت کے لگائے گئے ہورڈنگس کے خلاف کارروائی کر رہی ہے۔ جمعہ کو، نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن نے سائن سیون پنویل ہائی وے کے ساتھ واقع واشی گاؤں میں بغیر اجازت ہورڈنگز لگانے پر اشتہاری ایجنسی کے مالک کے خلاف کیس درج کیا ہے۔ اشتہاری کمپنی کی شناخت تروپتی ایڈورٹائزنگ کے طور پر کی گئی ہے۔ واشی ڈویژن کی حدود میں سائن پنویل ایکسپریس وے کے ساتھ واشی گاؤں میں مکان نمبر 3 سے 20 کے اوپر ہورڈنگز لگائے گئے تھے۔ اس لیے واشی ڈویژنل آفس نے ایم تروپتی ایڈورٹائزنگ کے مالک پپن مہتا کے خلاف مہاراشٹر پریوینشن آف ڈیفیسمنٹ آف پراپرٹی ایکٹ 1995 کے سیکشن 3 کے تحت کیس درج کیا ہے۔ سرکاری قوانین کے مطابق شہری اور صنعتی علاقوں سے گزرنے والی شاہراہ پر سڑک کے مرکز سے 60 میٹر سے زیادہ یا سڑک کی حدود سے 15 میٹر کے فاصلے پر ہورڈنگز لگانے کی اجازت ہے۔ یہ مخصوص ہورڈنگ سڑک کے بالکل قریب تھی۔

ممبرا میں ٹورنٹ پاور کے خلاف سماج وادی پارٹی کے احتجاج کا اعلان

ممبرا (ایس این بی)

سماج وادی پارٹی ممبرا یونٹ نے ایک بار پھر ٹورنٹ پاور کے خلاف مورچہ کھولتے ہوئے احتجاج کا اعلان کیا ہے یہ احتجاج ٹورنٹ آفس کے سامنے 24 جون کو کیا جائے گا۔ اس طرح کی جانکاری یہاں ایک پریس کانفرنس میں پارٹی کے مقامی صدر عبدالمنان شیخ نے دی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ عوامی شکایت پر ہم نے ٹورنٹ کے خلاف دستخطی مہم چلائی تھی اور اسے پاور منسٹر کو سونپی لیکن اس پر کچھ اثر نہیں ہوا بلکہ دن بہ دن ٹورنٹ کے خلاف لوگوں کو پریشانی بڑھتی ہی جارہی ہے۔ انھوں نے کہا جب سے ٹورنٹ پاور کمپنی آئی ہے یہاں کے عوام پریشان حال ہیں۔ عبدالمنان شیخ نے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے صارفین کے ساتھ بداخلاقی سے پیش آتے ہی شکایت کنندگان کو گھنٹوں بٹھاتے ہیں۔ ممبئی میں جو کمپنیاں ہیں اس کی بہ نسبت ان کا میٹرز زیادہ فاسٹ ہے بل زیادہ بھیجتا ہے، ایم ایس ای ڈی سی کے دوران کا پی ڈی میٹر کا بقایا بھی یہ لوگ بل میں جوڑ کر لگاتار بھیجتے ہیں۔ ان شکایات کے خلاف ہم 24 جون کو دوپہر 2 بجے بھارت گیئر میں واقع ٹورنٹ پاور کے دفتر کے سامنے احتجاجی دھرنا دیں گے۔ دریں اثنا پاٹی کے مقامی خازن عادل خان نے بتایا کہ اس احتجاج سے قبل کل سے ہمارے نکڑ اجلاس ہوں گے، یہ اجلاس شیل پھاٹا، شبلی نگر، شملہ پارک تالاب، الماس کالونی، امرت نگر، سنجے نگر اور ممبرا اسٹیشن کے پاس ہوں گے۔ اس دوران پریس کانفرنس میں ریاض احمد منصوری، اسد خان، جلال الدین سید، مصطفی، نثار مرزا وغیرہ موجود تھے۔

شیل ڈائیگھر پولیس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر کا استقبال

ممبرا (ایس این بی)

ممبرا سے ملحقہ علاقہ شیل، ڈائیگھر، ماپے روڈ، کلیان پھاٹا میں عید الاضحیٰ پر امن طریقہ سے منائے جانے پر اور اس دن پولیس کی جانب سے سخت بندوبست اور بہتر انتظامات ہونے کی بنا پر دارالعلوم مخدوم سمنانی منیر کمپاؤنڈ شیل پھاٹا کے اسٹاف علما اور اس علاقہ کے دیگر علمانے مولانا جمال احمد صدیقی کی قیادت میں شیل ڈائیگھر پولیس اسٹیشن کے سینئر انسپکٹر شندے سے ملاقات کر ان کے کاموں کی ستائش کرتے ہوئے ان کا استقبال کیا اور شال وگلدستہ پیش کیا۔ اس موقع پر مولانا جمال احمد صدیقی، مولانا نسیم رضا فیضی، مولانا بلال احمد اشرفی، حافظ محمد افروز، حافظ عبدالباری ودیگر موجود تھے۔

بارش کے دوران بھیونڈی میں خستہ حال عمارت زمیں بوس

کوئی جانی نقصان نہیں ہوا؛ بجلی، پانی سپلائی منقطع کرنے کے بعد عمارت کو خالی کرالیا گیا تھا

بھیونڈی (محمد اسعد قاسمی/ایس این بی)

بھیونڈی میونسپل کارپوریشن پربھاگ سمیتی نمبر 4 کی حدود میں واقع سوما نگر غنی کمپاؤنڈ میں واقع پرانی خالی خستہ حال عمارت گزشتہ دو دنوں سے وقفے وقفے سے ہونے والی بارش کی وجہ سے اچانک منہدم ہوکر زمیں بوس ہوگئی۔ میونسپل انتظامیہ نے وقت سے پہلے نوٹس دے کر خستہ حال عمارت کو خالی کرا دیا تھا جس کو گرانے کا کام شروع ہونے والا تھا جس سے کہ حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

دھامنکرناکہ کے علاقے میں واقع غنی کمپاؤنڈ میں مکان نمبر 64 کی ایک انتہائی خستہ حال دومنزلہ عمارت جسے میونسپل کارپوریشن نے چند ماہ قبل مکینوں سے خالی کرایا تھا، صبح سے شروع ہونے والی بونداباندی کے درمیان دیکھا گیا۔ عمارت کا مالک خود ایک عمارت کو گرارہا تھا جو کہ مکینوں سے بالکل خالی تھی، اس ہلکی بارش میں عمارت اوپری حصے پر جمع ہونے والے ملبے کا بوجھ برداشت نہ کرسکی اور گرگئی۔ عمارت میں کوئی موجود نہ ہونے کی وجہ سے بڑا حادثہ ٹل گیا۔ عمارت گرنے کی اطلاع ملتے ہی میونسپل کارپوریشن کی ایمرجنسی ٹیم اور ریجنل ڈویژن آفیسر سنیل بھویر موقع پر پہنچ گئے اور جائے حادثہ کا جائزہ لیا اور ملبہ صاف کرنے کی ہدایات دیں۔

ریجنل ڈویژن آفیسر سنیل بھویر نے بتایا کہ خستہ حال عمارت کو بجلی اور پانی کی سپلائی منقطع کرنے کے بعد خالی کرا لیا گیا تھا۔ میونسپل انتظامیہ نے مالک مکان کو اسے گرانے کا نوٹس دیا تھا۔ مالک مکان اپنی سہولت کے مطابق عمارت کو گرارہا تھا، اس دوران بارش کے باعث عمارت کو گرانے کا کام رک گیا۔ میونسپل کارپوریشن لمیٹڈ کے ڈویژنل آفیسر سنیل بھویر نے کہا کہ عمارت کے مالک کی طرف سے من مانی طور پر کام مکمل کرنے پر نوٹس دیا جائے گا اور میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کے حکم کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

ناسک ضلع وشہر میں پینے کے پانی کی شدید قلت

گاؤں کے مکین کنویں کے آخری آلودہ پانی پینے پر مجبور

ناسک (ایجنسی)

ناسک شہر اس وقت مشکل وقت سے لڑ رہا ہے کیونکہ پانی کی شدید قلت نے شہر کو پوری طرح اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ شدید گرمی سے شہر کے کنویں ہر سال مئی تک خشک ہوجاتے ہیں۔ چونکا دینے والے منظر منظر عام پر آئے ہیں جس میں ہیڈولی پاڈا گاؤں کے مکینوں کو استعمال کے لیے ایک کنویں سے واضح طور پر آلودہ اور گندا پانی کھینچتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ اگرچہ ناسک میں اب تک 68.5 ملی میٹر بارش ہوئی ہے، لیکن کیچمنٹ علاقوں میں ناکافی بارش کی وجہ سے سات ڈیم خشک ہوگئے ہیں۔ آٹھ ڈیموں میں پانچ فیصد سے کم ذخیرہ ہونے سے بحران مزید بڑھ گیا۔

ماہرین کے مطابق، پچھلے سال کا خشک مانسون جس کے دوران ناسک میں عام بارش کا صرف 70 فیصد حصہ ہوا، وہ بھی ایک اہم عنصر ہے جس نے خشک سالی جیسی صورتحال کو جنم دیا ہے۔ اس سال کی خوفناک ہیٹ ویو نے صورتحال کو مزید خراب کردیا۔ اس کے علاوہ 17 جون کو واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ نے گنگاپور ڈیم سے ناسک شہر کو پانی کی سپلائی روک دی جس سے معاملات مزید خراب ہوگئے۔ پانی کی سپلائی

بند کرنے کے بعد این ایم سی نے پیر کو کہا تھا کہ پانی کی سپلائی غیر معینہ مدت تک روک دی جائے گی۔ اس کی وجہ پیوریفیکیشن پلانٹ کو پانی سپلائی کرنے والی پائپ لائن میں پایا جانے والا رساؤ تھا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس سے موجودہ چیلنج میں اضافہ ہوا ہے۔

دریں اثنا، اے این آئی کی ایک رپورٹ کے مطابق ایک دیہاتی بھارتی شمبے نے کہا کہ تقریباً 500 لوگ ہیڈولی پاڑا گاؤں میں رہتے ہیں۔ ہمارے گاؤں کے کنویں میں پانی نہیں ہے، ہمیں پانی کی تلاش میں ادھر ادھر جانا پڑتا ہے۔ ہماری حالت بہت خراب ہے، ہمارے گاؤں کے بچے اور بوڑھے بیمار پڑ رہے ہیں، کنویں میں پانی نہیں ہے۔ ایک دیہاتی جئے رامشید نے کہا کہ کنویں کا پانی بہت گندا ہے اور یہ ہمارے جانوروں کے لیے بھی پینے کے قابل نہیں ہے، تمام گاؤں والے یہ پانی پی رہے ہیں، اس لیے ہم انتظامیہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہمارے گاؤں کو جلد پانی پہنچایا جائے۔ دریں اثنا ناسک میونسپل کارپوریشن کے واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ نے شہریوں سے اس مدت کے دوران پانی کا کفایت سے استعمال کرنے کی اپیل کی ہے۔